

گلشنِ برکات

رحمت کے لو بادل بر سے موسم برسات میں
چھایی ہے ہریاں دیکھو گلشنِ برکات میں

بادل سے یوں کرنیں جھلکے جیسے نور امام کا
نور وہ جس سے روشن چہرہ سیفِ دیں ہمام کا
چاند زمیں پر اترا ہے یہ ستر کی کالی رات میں
چھایی ہے ہریاں دیکھو گلشنِ برکات میں

بخار جیسی ایک زمیں تھے تمنے بے حساب دیا
بارش کی نعمت سے مولا ہم سبکو سیراب کیا
میں اپنی ہر سانس گزاروں تیرے احسانات میں
چھائی ہے ہریالی دیکھو گلشنِ برکات میں

تیرے ایک اشارے پر جو نہ برسے برسات نہیں
تیری دعاء سے نہ بن پائے ایسی کوئی بات نہیں
ایسی قوت اور نہیں ہے ساری مخلوقات میں
چھائی ہے ہریالی دیکھو گلشنِ برکات میں

ان پھولوں پر جیسے بھنوڑے گنگناتے پھرتے ہیں
اور پرندے آسمان میں جھوٹتے گاتے اُڑتے ہیں

مؤمن مدحت کرتے ہیں تیری دن اور رات میں
چھائی ہے ہریالی دیکھو گلشنِ برکات میں

ہر کلی مسکایی ہے اور گلشن میں بہار ہے
مؤمنوں کے گھر میں خوشیاں اور پھیلا دیاپار ہے
رہبر ہمکو خوب ملا ہے مولا تیری ذات میں
چھائی ہے ہریالی دیکھو گلشنِ برکات میں

نوحہ و بکاء کر بادل گرجے اور انسو برساتے ہیں
سرور کا غم کرنا ایسے سیفِ دیں سکھاتے ہیں
اک انسو کے بدلتے جنت ملتی ہے سوغات میں
چھائی ہے ہریالی دیکھو گلشنِ برکات میں

رِجْهُمْ رِجْهُمْ ہے فھاریں کیسی خوب فضایں ہیں
یہ دنیا کی گرم ہوا میں ٹھنڈے تیرے سائے ہیں
حامد کو رکھنا اے مولا تیری ہی نظرات میں
چھائی ہے ہریالی دیکھو گلشن برکات میں

عبد سیدنا المنعام طعش

حامد حسین ابراہم بھائی رساد والا

اوڈیپور